١٦٥٩١

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام درج ذیل مسئلہ کے بارے میں کہ:

ہمارا ایک بیٹی ہے جسکی عمر 14 سال ہے اسکا ذہنی توازن درست نہیں ہے اب جب بھی اسے ماہواری آتی ہے تو وہ خون کے لگے کپڑوں کو والد اور بھائیوں کے سامنے نکال دیتی ہے اور جگہ جگہ کو نجس کر دیتی ہے اور کہتی ہے کہ امی دیکھو یہ مجھے کیا ہو گیا ہے وغیرہ۔ یہ دن ہم پر بہت دشواری کے ہوتے ہیں اس لیے آپ سے پوچھنا یہ ہے کہ کیا ہم آپریشن کے ذریعے مکمل طور پر اسکی بچہ دانی نکلوا سکتے ہیں؟ کیا شرعاً اسکی اجازت ہے یا نہیں؟

سائلہ : ام ذیشان

ایڈریس: ڈیرہ اسماعیل خان

رابطہ: 0344-9393588

دار الافتاء
فتوی نمبر ۸۳/۲۰۱۴
مورخہ

جواب منسلک ہے۔

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامدًا و مصلیًا

اگر کوئی لڑکی ذہنی اور جسمانی طور پر معذور ہو اور اپنی پاکی وناپاکی کا خیال نہ رکھ سکتی ہو تو اس کی ماہواری کا سلسلہ روکنے کیلئے بچہ دانی نکلوانے کے جواز وعدمِ جواز سے متعلق حتی المقدور تلاش کے باوجود کوئی صریح جزئیہ نہ مل سکا، البتہ اگر:

۱. مذکورہ معذور بچی کے حیض کی وجہ سے گھر والوں کو اذیت پہنچتی ہو جیسا کہ سوال میں ذکر کیا گیاہے،

۲. آئندہ اس بچی کے ذہنی توازن درست ہونے کی امید نہ ہو اور نہ ہی اس بچی کے نکاح کی امید ہو،

۳. بچہ دانی نکلوانے سے مقصود قطعِ نسل نہ ہو، بلکہ محض اذیت وتکلیف سے بچنا مقصود ہو،

۴. آپریشن سے زندگی کو خطرہ نہ ہو،

۵. آپریشن لیڈی ڈاکٹر ہی سے کروایا جائے،

تو مذکورہ صورت میں آپریشن کے ذریعہ بچی دانی نکلوانے کی گنجائش معلوم ہوتی ہے، کیونکہ بچہ دانی نکلوانے کی ممانعت کی اصل علت "قطعِ نسل" ہے اور قطعِ نسل کی علت اس طرح کی عورتوں (جن کا ذہنی توازن درست نہ ہو) میں نہیں پائی جاتی، جبکہ ان کے نکاح کی کوئی امید بھی نہ ہو، تاہم مذکورہ مسئلہ کا چونکہ کوئی صریح جزئیہ نہیں ملا، اس لئے دیگر اہلِ فتویٰ علماء سے بھی رجوع کر لیا جائے۔(ماخذہٗ التبویب ۱۶۷۹/۷)..واللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اعلم.

محمد اویس

محمد اویس سیالکوٹی کان اللہ لہٗ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۷/محرم الحرام/۱۴۴۰ھ

08/اکتوبر/2018ش

الجواب صحیح

بندہ محمود اشرف غفراللہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۷/محرم الحرام/۱۴۴۰ھ

08/اکتوبر/2018ش

الجواب صحیح

محمد طاہر عفی اللہ

۲۸/۱/۱۴۴۰ھ

الجواب صحیح

محمد یعقوب عفی عنہ

۲۷/۱/۱۴۴۰ھ

Scanned by CamScanner